شنرد پرڈوکشن کا

اداکاران

مینیت - نلنی جیونت

ارت

قیمت ۱ر

تن اینڈ کو بکسیلرز دریبہ کلاں دھلی

([illegible] پریس دہلی)

گانے

ماں کے آنسو کے

گانا نمبر ۱

خودی کو کر بلند اتنا، کہ ہر تقدیر سے پہلے
خدا بندے سے خود پوچھے بتا تیری رضا کیا ہے
ہے بڑھ کے فرشتوں سے بھی انسان تیری شان
خدا کو ذرا پہچان تو خود کو ذرا پہچان

اس دنیا میں تو نے ہی لیا نام خدا کا
لایا تھا زمیں پر تو ہی پیغام خدا کا
کون اسکو خدا کہتا اگر ہوتا نہ انسان

روتے ہوئے محتاج یتیموں کو ہنسا دے
ان بجھتے چراغوں کو سخاوت سے جلا دے
اک ہاتھ سے اگر اپنے لٹائے گا خزانے
سو ہاتھ سے مالک تیرے بھر دے گا خزانے
تو ان کا نگہبان خدا تیرا نگہبان
ہے بڑھ کے فرشتوں سے بھی انسان تیری شان
خود کو ذرا پہچان تو خود کو ذرا پہچان

گانا نمبر ۲:- آجا رے صنم میں تو ناچوں چھما چھم
خوشیوں کے زمانے آئے، دل مچل مچل میرا جائے
مست گھٹائیں جھوم کے آئیں۔ مجھکو بلائیں تیری یاد دلائیں
تیری ہی قسم نہیں کوئی ہمیں غم ۔ خوشیوں۔

دِل کی اُمنگیں مست ترنگیں آج ہمیں تڑپائیں
ہنستی تھائیں ٹھنڈی ہوائیں پیار کی آگ لگائے
کرو جی کرم کہ تڑپتے ہیں ہم ۔خوشیوں۔۔

مَیں ہوئی تیری دِل ہوا تیرا
آج میری دُنیا میں نیا ہے سویرا
کرو نہ ستم آؤ آؤ جی صنم ۔خوشیوں۔۔۔

گانا نمبر ۱۰ وہ آئے گھر میں ہمارے خُدا کی قدرت ہے
کبھی ہم اُن کو کبھی اپنے گھر کو دیکھتے ہیں
اپنا بنا لے ہائے اپنا بنا لے
اپنا بنا لے مجھے رات حسیں ہے
چھوڑ کے نہ جائے گا تُو مجھ کو یقیں ہے ۔ اپنا۔
پیاری پیاری انکھیوں کے دو جام لے لے
جھکی جھکی نظروں کے پیغام لے لے
دِل یہ دیوانہ میرا بس میں نہیں ہے ۔ اپنا۔
میٹھی میٹھی باتیں تیرے کانوں میں کہہ دوں
بُرا نہیں مانو تو مَیں قدموں میں رہ لوں
مَیں تو یہ جانوں میری جنت یہی ہے ۔ اپنا۔
سُونی سُونی زندگی کو گلزار کر لے
جھومتی جوانی بولے آ پیار کر لے
پیار کے مُسافر تیری منزل یہی ہے ۔ اپنا
گانا نمبر ۱۱:۔ان انکھوں نے اُن کو نہیں دیکھا کئی دِن سے

ویراں ہے میری عشق کی دُنیا کئی دِن سے
ہر اشک سُناتا ہے میرے غم کی کہانی
آنکھوں میں ہے برسات کا نقشہ کئی دِن سے
وہ آئیں تو اک بار گلے مِل کے میں رو لوں
سینے میں تڑپتی ہے تمنا کئی دِن سے
آ ایک نظر سے میری تقدیر بدل دے
سویا ہے میرے دِل کا نصیبا کئی دِن سے
اِن آنکھوں نے اُن کو نہیں دیکھا کئی دِن سے

گانا نمبر ۵

او میرے مالک او میرے داتا، پکارتے ہیں تمہارے نام سے
تجھے محمدؐ کا واسطہ ہے، مصیبتوں سے ہمیں بچالے
میری جھولی کو بھر دے
میری جھولی کو بھر دے، اے خدا، صدقے محمدؐ کے
گنہگاروں کا بھی کر دے بھلا، صدقے محمدؐ کے
ہمارے حال پر داتا کرم اپنا سدا رکھنا
تُو ہی شیطان سے ایمان والوں کو بچا رکھنا
ہر ایک طوفان میں دینا آسرا، صدقے محمدؐ کے
سمجھتی ہے یہ دُنیا ہم اپنا ایمان دے دیں گے
مگر ایمان کی خاطر، ہم اپنی جان دے دیں گے
ہمیں اِس آزمائش سے بچا صدقے محمدؐ کے
تیری رحمت کو اے مالک، ہم رو رو کے جگا دیں گے

یہ پردے آسمان کے ہم دعاؤں سے ہلادیں گے
ہمیں نورِ نظر سے پھر ملا صدقے محمدؐ کے
میری جھولی کو بھر دے اے خدا صدقے محمدؐ کے

گانا نمبر ۶: کسی سے آنکھ لڑی بڑی مشکل ہے پڑی
میں تیری راہ دیکھوں کھڑکی میں کھڑی کھڑی
انکھیاں بڑی بڑی دیکھیں تمہیں گھڑی گھڑی
چھلیا تیرے لئے میں سارے جگ سے لڑی، ہائے ہائے ہائے
زلفوں کا جال سجن تیرے لئے
گورے گورے گال سجن تیرے لئے
بہکی بہکی چال سجن تیرے لئے
میں ہوئی بے حال تیرے لئے
میرا دل تیرے لئے ہے، میری جاں تیرے لئے ہے، ہائے ہائے ہائے
ہنس کے پیا آج میرا نام لینا
مسکرا کے پیار بھرا پیام لینا
ہائے گری ہائے گری تھام لینا
میری قسم (دھوئیں) ہوش سے نہ کام لینا
یہ بلمیں تیرے لئے ہیں، یہ راہیں تیرے لئے ہیں، ہائے ہائے ہائے

گانا نمبر ۷
کیا پرواہ اگر لوٹ لیا اپنوں نے گھر تیرا
نیکی وہ دولت ہے جسکو لوٹ سکے نہ لٹیرا
چلا چل مسافر چلا چل مسافر

کبھی تو ملیں گی مدینے کی گلیاں
اُسی در پہ دین ہے اُسی در پہ دُنیا
وہیں پہ کھِلیں گی مُرادوں کی کلیاں ۔ چلا چل —
ہر ایک آرزو آنسوؤں میں چھپا کے
چلے ہیں وہاں اپنا سب کچھ لُٹا کے
ہے مشکل کا تیری وہیں حل مُسافر
وہیں پہ کھِلیں گی مُرادوں کی کلیاں ۔ چلا چل —
ہوں رستے اندھیرے یا طوفاں کی ہلچل
تو شمعِ محبّت جلا کے بڑھا چل
یہ چھَٹ جائیں گے غم کے بادل مُسافر
وہیں پہ کھِلیں گی مُرادوں کی کلیاں ۔ چلا چل —
گانا نمبر ۵ :- آندھی میں گناہوں کا دِیا جل نہیں سکتا
جو وقت یہ آپہنچا ہے اب ٹل نہیں سکتا
انجام تیرا تیرے ہی ہاتھوں میں ہے نادان
خود کو ذرا پہچان تو خود کو ذرا پہچان
ماتھے سے سیاہ داغ گناہوں کے مٹا دے
نیکی کے دیئے غم کے اندھیرے میں جلا دے
دو دِن کی خوشی کے لیے تو بیچ نہ ایمان
جنت نہ نمرودوں نہ زحدوں کے لیے ہے
اللہ کا یہ گھر تو شہیدوں کے لیئے ہے
ہے وقت سنبھلنے کا سنبھل جا ارے نادان

کیا تیری دعاؤں سے فلک ہل نہیں سکتا
اس در سے تو چاہے تو کیا ہل نہیں سکتی
رک جائیگا نیکی سے برائی کا یہ طوفان
گانا نمبر ۹ :- دعا ہے انہیں راہ سیدھی دکھا دے
پھر اک بار بچھڑے ہوؤں کو ملا دے
میرے دل سے یاد اُن کی جاتی نہیں ہے
مجھے نیند راتوں کو آتی نہیں ہے
میں سو جاؤں یا مصطفیٰ کہتے کہتے
کھلے آنکھ صلے اللہ کہتے کہتے
جدھر دیکھتی ہوں غموں کا اندھیرا
بہت دور ہے آرزو کا سویرا
ہیں راتوں میں یا مصطفیٰ کہتے کہتے
میرے آنسوؤں میں مدینے کی گلیاں
نہ جانے کھلیں گی کب امیدوں کی کلیاں
تھکی ہیں شاہ انبیا کہتے کہتے
مصیبت کی لہروں میں دل کا سفینہ
مدد کیجئے میری شاہ مدینہ
حضور میں چلی یا خدا کہتے کہتے
یا رسول اللہ یا رسول اللہ
چلا چل مسافر چلا چل مسافر
کبھی تو ملیں گی مدینے کی گلیاں

اُسی در پہ دین ہے اُسی در پہ دُنیا
وہیں پہ کھلیں گی مُرادوں کی کلیاں
ندامت کے اشکوں سے یہ آنکھ نم ہے
ہمیں بخشوا دیں تو اُن کا کرم ہے
گناہوں کا سورج گیا ڈھل مُسافر ۔ وہیں پہ ۔
ہزاروں دیئے آج دِل میں جلے ہیں
یہ ہندی مُسافر مدینے چلے ہیں
دِل و جاں کا نذرانہ لے چل مُسافر
وہیں پہ

ختم شُد